از عدالتِ عظمیٰ

آر۔سی۔چاولا

بنام

سٹیٹ آف ہریانہ ودیگراں

تاریخ فیصلہ:12 جنوری 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

ہاوسنگ:

ہریانہ اربن ڈیولپمنٹ اتھارٹی-رہائشی احاطے کی تفویض- تفویض کی شرائط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے تجارتی مقصد کے لیے استعمال کرنا-شرائط کی تعمیل کا حکم دیا گیا- تصدیق کے لیے HUDA آزاد ہے-اگر یہ مطمئن ہے کہ تجارتی استعمال روک دیا گیا ہے تو یہ دوبارہ شروع کرنے کا حکم واپس لے لے گا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2343، سال 1996۔

پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے سی ڈبلیو پی نمبر 5576، سال 1988 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایس کے بگا اور مس ایس بگا۔

جواب دہندگان کے لیے آئی ایس گوئل اور مس اندو ملہوترا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اس عدالت کے پہلے جاری کردہ احکامات کے مطابق، اگر اپیل کنندہ تفویض سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے، تو اسے لازمی طور پر تفویض کی شرائط کی تعمیل کرنی ہوگی۔ نتیجتاً، وہ تفویض شدہ رہائشی احاطے کو تجارتی مقصد کے لیے استعمال نہیں کر سکتا۔ اپیل کنندہ نے 4 جنوری 1996 کو تصدیق شدہ بیان حلفی دائر کیا ہے جس میں دیگر چیزوں کے علاوہ اس طرح کہا گیا ہے:

"کہ بھارت کی معزز عدالت عظمیٰ کے حکم کے مطابق، میں نے اپنے گھر کا تجارتی استعمال بتاریخ 2.1.96 سے روک دیا ہے۔

مندرجہ بالا بیان میرے علم کے مطابق درست ہے۔"

جواب دہندگان کے فاضل وکیل کا کہنا ہے کہ ان کے پاس اس بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے کہ حکام نے اس سلسلے میں کیا کارروائی کی تھی۔ فاضل وکیل سری ایس کے بگا نے جواب دہندگان کے فاضل وکیل کو دکھایا ہے کہ HUDA اور جواب دہندگان کو بھی بیان سے آگاہ کیا گیا تھا۔ جواب دہندگان کو اس بات کی تصدیق کرنے کی آزادی ہے کہ آیا اپیل کنندہ نے 2 جنوری 1996 سے تجارتی استعمال کے لیے احاطے کا استعمال بند کر دیا تھا اور اس طرح مطمئن ہونے پر انہیں اعتراض شدہ بحالی کے حکم کو واپس لینے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and integrity of this document